آگاہی

(حصہ اوّل)

علماء وخواصِ اہلسنت، بالخصوص مرکزی جماعت اہلسنت کے

قائدین ومتعلقین کے نام

جنکی بھرپور پُرخلوص کاوشوں سے

چمنِ اہلسنت کی بہار قائم ہے

منجانب: ادارہ تحقیقات، تحفظ وفروغ اہلسنت والجماعت

Scanned by CamScanner

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین
امابعد فااعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

نام نہاد مولوی، بغدادی، مفتی۔"جمال الدین کا تعارف

مولوی جمال الدین 1997ء کے ماہ وسال میں حیدرآباد کے علاقے حالی روڈ کے محلے میں رہائش پذیر ہوا۔اور ٹریٹ کارپوریشن کمپنی میں ملازم ہوگیا۔اسی دوران اسکی ملاقات محلے کی معروف زم زم مسجد کے امام مولوی طاہر (دیوبندی) سے ہوگئی۔یوں شب وروز تعلقات مضبوط ہوگئے ادھر امامت کی آسانی، اُدھر ملازمت کی تھکان نے مولوی جمال الدین کو امامت کے شوق پر ابھارا جسکا اظہار اس نے مولوی طاہر دیوبندی سے کردیا۔مولوی طاہر دیوبندی نے امامت کی تلاش میں اپنے پرانے (تحریک نوستاروں کے اتحاد) رفیق قاری معین الدین بدایونی (خطیب وامام جامع مسجد شاہی بازار) سے اظہار کیا اور ملاقات کروائی۔مولانا جمال الدین چونکہ شریعت سے بے بہرہ تھے داڑھی بھی نہ رکھی تھی کہ قاری معین الدین بدایونی صاحب نے دوستی کی لاج رکھتے ہوئے درخواست قبول کرلی۔اور مولانا موصوف کو داڑھی بڑھانے کی تلقن کے ساتھ وقتاً

فوقتاً ملاقات کی ترغیب بھی دی قاری معین الدین بدایونی صاحب کا تعلق چونکہ حیدرآباد کے مقتدر علماء میں ہوتا ہے نیز صراف بازار کی جامع مسجد میں امامت پر فائز ہیں اس لئے یہاں کے ایک معروف صراف (جو کہ مسجد کمیٹی کے صدر ہیں) کو اپنے محلے کی ہمایوں مسجد الفضل ٹاؤن چھلیلی کے لئے امام درکار تھا تو انہوں نے قاری صاحب قبلہ سے استدعا کر رکھی تھی۔ اور قاری صاحب مناسب شخص کی تلاش میں وقت گزاری فرما رہے تھے کہ دریں اثناء جمال الدین داڑھی شرعی حد تک پہنچنے سے قبل ہی خدمت گزاری کیلئے حاضری دینے آگئے۔ قاری صاحب نے جمال الدین کو 1998ء میں صدر صاحب کے حوالے کر دیا اس تاکید کیساتھ کہ انہیں چیک کرو جمال الدین صاحب روانہ ہوئے اور یوں اُن کی قسمت کا ستارہ چمک گیا اہل محلہ و کمیٹی (مسجد ہمایوں الفضل ٹاؤن) کو پسند آگئے اور مستقل امامت پر فائز ہو گئے ساتھ ہی حیدرآباد کے نجی، پرائمری، نیازی گرامر اسکول کے درجہ سوئم میں بطور اسلامیات کے استاد محض -/800 روپئے عوض مقرر ہوئے۔

بحیثیت امام عرصہ چھ تا آٹھ ماہ خوش اسلوبی سے گزرا اسکے بعد مولانا نے تحریک دعوت فکر و آخرت کا آغاز کیا۔ جس نے علاقے پر بہت جلد زور پکڑا اور نتیجتاً لوگ مسجد کی طرف راغب ہونے لگے (یقیناً) یہ ایک مستحسن عمل تھا۔ اسی تحریک کی سرگرمیوں کے تحت علاقے میں وقتاً فوقتاً جلسے ہونے لگے۔ پُر کیف سماں بندھنے لگے مولانا کی عزت افزائی و

پذیرائی ہونے لگی اب مولانا فخرِ اہلسنت مفتی بغداد شیخ طریقت عالم شریعت قطب وقت کہلوانے لگے دیکھتے ہی دیکھتے 1998ء تا 1999ء سوڈیڑھ سو بھولے بھالے سنی نوجوان حلقہ بگوش (بقول مولانا کہ) ایمان لائے حضرت والا مفتی بغداد کی دھوم چہار جانب مچنے لگی ۔جلسے جلوسوں کا اہتمام بڑے طمطراق سے ہونے لگا کہ انہی جلسوں میں سے ایک

(1) جلسہ بسلسلہ یومِ رضا۔

میں اعلیٰ اعلان جوشِ خطابت میں مشہور دیوبندی مولوی (اشرف علی تھانوی) کو عاشقِ رسول کہہ ڈالا۔

بعد جلسہ مولانا سے استفسار کیا تو (واللہ، باللہ، باخدا، باقسم جیسے تکیہ کلام) کے ساتھ صاف انکار کر دیا کہ میں نے نہیں کہا معترضین نے ریکارڈ کیسٹ سنوانے پر فیصلہ موقوف کیا تو جواباً کہا دراصل میں نے اس نظریے کے تحت کہا کہ (اشرف علی) اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی تعظیم کرتا تھا اور حضرت علیہ رحمت کے انتقالِ پُر ملال کی خبر سن کر آبدیدہ ہوگیا شاگردوں نے اطلاع دی حضرت آپ کے دشمنِ خاص دنیا سے کوچ کر گئے تب انہوں نے شاگردوں سے کہا کہ دنیا آج ایک عاشقِ رسول سے محروم ہوگئی شاگردوں نے کہا حضرت وہ آپ پر کفر کے فتوے لگاتا تھا (اشرف علی تھانوی) نے کہا وہ مقامِ عشقِ رسول

Scanned by CamScanner

کے اُس درجے پر فائز تھے کہ اگر مجھ پر کفر کا فتویٰ نہ لگاتے تو خود کافر ہو جاتے عاشق کو آخر عاشق ہی پہچانتا ہے۔(مولانا کے توجہ طلب الفاظ):۔

تبصرہ:۔

مولانا کے دل کا بھید اور نیت کا فطور سامنے آ گیا فخرِ اہلسنت کی حقیقت کھل گئی مفتی بغداد کی سنیوں کے ایمان کو لوٹنے کی اوّلین ناکام کوشش۔

بہر حال ان تاویلات کے پیشِ نظر بعض معترضین خوش گمان ہو گئے اور کچھ نے کہا جوشِ روانی میں کہہ گئے کچھ متشدد سنّی اہلیانِ جلسہ نے مولانا کا گھیرا تنگ کر دیا اور بروقت علماء اہلسنت سے فتویٰ حاصل کر کے پاس پرس کی اور بامطابق فتویٰ توبہ کا تقاضہ کیا کچھ بھولے بھالے معاملے کی تہہ تک نہ پہنچے اور مسئلہ رفع دفع کرنے کی بات کرنے لگے نتیجتاً فی الوقت معاملہ ختم ہو گیا مگر بیدار سنّی محتاط ہو گئے حقیقت کی تلاش نے ان پر اور بہت سے راز افشاں کیے دریں اثناء درگزری کی کیفیت چھا گئی (یاد رہے معترضین اراکین مسجد کمیٹی و معززینِ اہلِ محلہ تھے)۔

مفتی بغداد کی حقیقت کا پول سارے شہر میں کھل گیا عوام و خواص، آئمہ و علماء سب بہ تحقیق مولانا کی مضطرب طبیعت اور غیر عالم ہونے پر غیر جانب دارانہ طور پر با تنگِ دلی متفق ہو گئے سرِ فہرست ان کے نام درج ذیل ہیں۔

Scanned by CamScanner

۱۔ حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالرشید نوری (انہوں نے مولانا پر کفر کا فتویٰ اور توبہ کا مطالبہ کیا)۔

۲۔ حضرت علامہ مولانا صوفی رضا محمد عباسی (خطیب وامام جامع مسجد مصری شاہ، حیدرآباد)

۳۔ حضرت علامہ مولانا مفتی احمد میاں برکاتی (مفتی ومہتمم اعلیٰ مدرسہ احسن برکات، حیدرآباد)۔

۴۔ حضرت مولانا مقبول حسین اختر القادری (خطیب وامام جامع مسجد بلال، عثمان آباد، حیدرآباد)۔

۵۔ حضرت مولانا محمد علی حنفی نقشبندی (مناظر اہلسنت، حیدرآباد)

۶۔ حضرت مولانا امیر سعیدی (استاذ العلماء مدرس احسن البرکات، خطیب وامام جامع مدینہ مسجد، لطیف آباد نمبر 11)

۷۔ حضرت مولانا حماد رضا خان نوری (استاذ العلماء مدرس احسن البرکات، خطیب و امام جامع مسجد حنفیہ، لطیف آباد نمبر 9)

۸۔ حضرت مولانا قاری عبدالحمید چشتی (استاذ القراء، مہتمم اعلیٰ مدرسہ ضیاء القرآن روضہ اطفال)۔

Scanned by CamScanner

۹۔ حضرت مولانا قاری شریف نقشبندی (امام وخطیب درگاہ بخی عبدالوہاب شاہ جیلانی)

۱۰۔ حضرت علامہ مولانا سید مفتی عظمت علی شاہ قادری (استاذ العلماء مدرس احسن البرکات، خطیب وامام جامع مسجد لطیف آباد نمبر 8)۔

۱۱۔ حضرت علامہ مولانا مقبول حسین نقشبندی (خطیب وامام جامع محمدی مسجد یونٹ نمبر 10)۔

۱۲۔ حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالحفیظ قادری برکاتی (مدرس ومفتی دارالعلوم احسن البرکات)۔

۱۳۔ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عمر خلجی (مفتی دارالعلوم رکن السلام)۔

۱۴۔ حضرت علامہ مولانا مفتی نعمت اللہ نقشبندی (مفتی دارالعلوم غوثیہ رضویہ سعیدیہ حیدرآباد)۔

۱۵۔ حضرت علامہ مولانا مفتی محفوظ مشہدی (مہتمم جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ بھکی شریف منڈی بہاؤالدین)

نوٹ: درج بالا علماء کے فتویٰ تحریراً وآڈیو کیسٹ بطور ریکارڈ ادارہ ہذا میں برائے ثبوت محفوظ ہیں۔

Scanned by CamScanner

اسکے بعد بھی کچھ حامیان بغدادی جلسوں کا اہتمام کرتے رہے۔

مولانا کی صفتِ خاص: (غیر محتاط خطابت) نے عوام اہلسنت کے دلوں پر وہ زخم لگائے جنہیں بھرا نہیں جا سکا کچھ مزید قابل گرفت اقوال درج ذیل موضوع جلسہ کے تحت متفرق ہیں۔

(2) جلسہ بسلسلہ اصلاح معاشرہ۔

کے تحت منعقدہ جلسے میں بے نمازی کو کافر کہہ دیا اور دلیل یہ دی کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہم میں اور کفار میں نماز ہی کا فرق ہے بے نمازی مشرک ہیں۔ رب کی بندگی کو چھوڑ کر خواہش کی بندگی میں پڑا رہتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

تبصرہ:

بے نمازی کو کافر اور مشرک کہنا مفتی بغداد کی غیر محتاط خطابت و علمیت کا ثبوت ہے

(3) صلح کلیت۔

مولانا میں اسقدر کوٹ کوٹ کر بھری پڑی ہے کہ اکثر اتحاد بین المسلمین کے جذبے سے سرشار ہو کر اعلی اعلان جلسے میں کہہ ڈالتے ہیں کہ شیعہ، سنی، وہابی، دیوبندی سب کے سب آپس میں بھائی بھائی ہیں مثلِ ایک ماں کے بطن سے باقی ان کے مابین

Scanned by CamScanner

اختلاف تعظیم و ادب کا فروعی معاملہ ہے جس طرح اولاد میں سے کوئی والدین کی زیادہ خدمت و تعظیم بجالاتا ہے اور کوئی کم و لہٰذا کم تعظیم بجالانے والے کو بھی وہی حقوق حاصل ہوتے ہیں جو کہ دیگر کو حاصل ہوں۔

تبصرہ:

مولانا شاید حکومتِ وقت کی آنکھ کا تارا بن کر اعوانِ مملکت میں پہنچنا چاہتے ہیں۔

(4) جلسہ بسلسلہ عظمتِ مصطفیٰ ﷺ

نہ آدم کی بخشش ہو سکتی ہے نہ ابراہیم کی نہ موسیٰ کی نہ عیسیٰ کی نہ صدیق کی نہ عمر کی نہ عثمان و علی کی نہ کسی ولی کی نہ داتا کی نہ خواجہ کی نہ غوث و قطب ابدال کی ادنا سے ادنا اعلیٰ سے اعلیٰ کسی ولی کی جب تک میرے مصطفیٰ کریم کی شفاعت حاصل نہ ہو۔

تبصرہ:

دیگر معنوں میں چہ جائیکہ قول درست بھی ہو مگر یہاں "بخشش" کا لفظ یہ تاثر قائم کر رہا ہے کہ معاذ اللہ تمام انبیاء آدم علیہ السلام تا عیسیٰ علیہ السلام و تمام اولیاء تا قیامت سب کے سب گناہ گار ہیں اور حضور کی شفاعت ہی انہیں بارِ گناہ سے نجات دلا کر بخشش کا مژدہ سنا کر بارگاہِ رب العزت میں درجہ مقبول پر فائز کرے گی۔

Scanned by CamScanner

(5) **جلسہ بسلسلہ شانِ صحابہ کرام** رضی اللہ تعالیٰ عنہ

میں انتہائی غیر محتاط انداز اور جوشِ روانی میں کچھ یوں کہہ گئے:

او بلال ۔۔۔۔۔او کالے حبشی بلال ۔۔۔۔۔تجھے میرے مصطفےٰ کی نسبت نے عظیم کر دیا۔

تبصرہ:

جیسے بے ادبانہ الفاظ سے بطور مخاطب بیان کیا۔

(6) **جلسہ بسلسلہ معراج النبی** ﷺ (میں کچھ اسطرح کہا:)

جب موسیٰ پر اللہ نے تجلا پھینکا تو موسیٰ غش کھا کر گر پڑا۔

تبصرہ:

چہ جائیکہ معنوی اعتبار سے بات درست بھی ہو مگر تسخیر و بے ادبی اور توہین کا پہلو بہر حال اظہر من الشمس ہے۔

جس پر مولانا کو بارہا سمجھایا مگر کوئی بہتری نہ ہو سکی اس پر مزید ناصحین سے کنارہ کشی اختیار کر لی اور بخلاف ناصحین کے پروپیگنڈہ شروع کر دیا جس سے علاقے میں اہلسنت کی ساکھ کو کافی ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا جس نے حیدرآباد کی تاریخ میں ایک نیا

Scanned by CamScanner

باب رقم کیا۔

بعض خلاف شرع غیر اخلاقی معمولات واصولی اغلاط کے سبب مسجد مذکورہ سے فارغ کر دیا گیا۔

کچھ عرصے بعد جامع مسجد غوثیہ لطیف آباد میں بذریعہ مولانا مفتی محمد زبیر ممبر قومی اسمبلی ورکن مجلس عمل کے ایماء پر فائز بر امامت ہوئے حسب سابق کچھ عرصہ خیر و عافیت سے گذرا۔

(7) مفتئی بغداد کی علمیت کا پوسٹ مارٹم:

موصوف کے وعظ و نصیحت کا حد درجہ شوق نے انہیں درس قرآن دینے پر مجبور کر دیا زیر مطالعہ آیات جب اختتام پذیر ہوئیں اور علمی بے سباتی ظاہر ہونے لگی مزید درس قرآن کی سکت نہ رہی تو دل میں ایک اور شوق نے جنم لیا لوگوں کو نماز روزہ، وضو غسل و دیگر بنیادی مسائل سیکھانا شروع کر دیئے اور ان کی اہمیت پر گھنٹوں بیان کرنے کا معرکہ حاصل کر لیا اب مسائل وضو، غسل سے نماز پر آپہنچے۔

Scanned by CamScanner

قرأتِ نماز "فرض" کی تشریح:

﴿ بعد فاتحہ سورۃ ملانا فرض قرار دے دیا۔

ایک عام مقتدی نے اصلاحاً بتایا کہ حضرت واجب ہے تو جذبات سے باہر ہو گئے تذلیل سمجھ کر ہٹ دھرم ہو گئے موصوف کو "سیکھنے آئے ہو یا سیکھانے" کے تحت خاموش کروا دیا دیگر صاحب علم حاضرینِ درس نے مداخلت کرتے ہوئے توجہ دلائی تو بات مباحثہ کی حد تک جا پہنچی۔ بعد عشاء کتاب الھدایہ اور دیگر عربی کتب مسجد کے دارالمطالعہ سے منگوا کر عربی عبارات پڑھتے جاتے اور خود ساختہ اپنے مؤقف پر تشریح کرتے جاتے۔

دوسرے روز بعد نمازِ مغرب ارشاد فرماتے ہیں وہ صاحب کل سمجھا رہے تھے ان کا مؤقف درست تھا اللہ تعالیٰ ہمیں دین سیکھنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تبصرہ بلا تبصرہ:

یاد رہے مولانا "مفتی" کہلواتے ہیں اور حصولِ سندِ افتاء بغداد سے بتاتے ہیں۔

اس سے قبل بھی مولانا بہت سی فقہی، اصولی، صرفی ونحوی مسائل غلط بیان کر چکے ہیں مگر چونکہ عوامِ اہلسنت ان علوم سے لاعلم ہیں لہٰذا مولانا کمالِ چالاکی سے بچ نکلتے ہیں اس قسم کی اور بہت سے اغلاط سرزد ہوئی ہیں جو کہ طوالت کے سبب پیش کرنے سے گریزاں ہیں۔ (ادارہ)

Scanned by CamScanner

تبصرہ:

مفتی بغداد اسقدر معمولی مسئلے پر دو روز تک پھنسے رہے نہ خود سمجھے نہ اپنی سمجھا سکے باوثوق ذرائع سے خبر موصول ہوئی کہ اگلے روز ایک مولوی صاحب سے رابطہ کیا اور مسئلہ ایک طویل گفتگو کے بعد سمجھا (ماشاءاللہ)۔

ان مسائل کے پیش نظر مسجد کمیٹی نے اسناد طلب کیں تو طرح طرح کے بہانے بنائے بالآخر جو سند الناء فراہم کی صفحہ ۔۔۔ 13 ۔۔۔ پر بلا تبصرہ حاضر خدمت ہے نیز علماء اہلسنت کا سند سے متعلق فتویٰ صفحہ ۔۔۔ 14 ۔۔۔ تا ۔۔۔ 21 ۔۔۔ پر برائے حصول انصاف منسلک ہے۔

Scanned by CamScanner

بسم الله الرحمن الرحيم

الجامعة النظامية (اهل السنة) البغداد عراق (مسجلة)

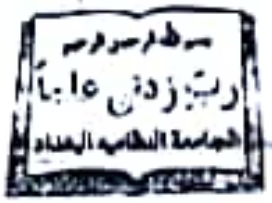

الرقم: ٥٨٥

شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (ايم اي)

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على خاتم الانبياء والمرسلين وعلى اله واصحابه اجمعين نشهد بان ..... محمد جمال الدين

ابن/ بنت ..... وتاريخ ميلاده ١٩٦٨

ورقم السجل ..... ورقم الجلوس ٢٨

مطلب .....

قد حصل / حصلت على شهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية بعد اتمام الدراسة النهائية واجتيازالامتحان المنعقد باشراف الجامعة النظامية (اهل السنة) عراق في ..... ١٤١٨ هـ الموافق ١٩٩٧

ش بتقدير ..... وعدد درجاته ..... ٧٥٥/٣٩٢ فقط.

نسال الله عزوجل ان ينفع به/بها سبيل العلماء آمين.

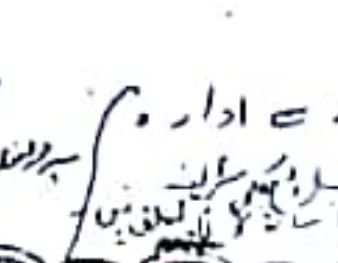

31-7-2004

ابكر شريف (مهدي بهاالدين)

[redacted]

دار العلوم احسن البرکات (ٹرسٹ)

[redacted]

[redacted]

[redacted]

فاسئلوا أهل الذكر إن كنتم لا تعلمون

دار الإفتاء

دار الكفيل الإسلامي جامعة مسجد دينار

آزاد میدان ہیرآباد سیدآباد پاکستان

حوالہ نمبر ——— تاریخ ۲۰۰۸-۷-۷

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

الجواب حوالہ الموافق بالصواب مذکورہ شخص جمال الدین ولد محمد اقبال نے جامع مسجد نور (گول مسجد) لطیف آباد نمبر 6 میں امامت کی تقرری کیلئے جماعت کے مشورہ سے درخواست دی ہے۔ یہ شخص پہلی شریف لڑکی جماعت میں پنجاب کی سند حاصل کرنے کے بعد مدرسہ میں داخل ہوا اور سات سال میں درس نظامی کا کورس مکمل کرنے کی تصدیق مذکورہ مدرسہ کے مہتمم حضرت علامہ سید محمد مظہر نقوی صاحب نے کی ہے۔ موصوف نے امامت کی جگہ حاصل کرنے کیلئے انتخاب کمیٹی سے جھوٹ بولا ہے جھوٹ بولنا گناہ کبیرہ ہے اور جھوٹ بولنے والے کی رحمت سے دور ہے۔ قال رسول اللہ ﷺ (الحدیث) (مشکوٰۃ ص ۴۱۵) اور جھوٹ کرنا ہے جھوٹ کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے۔ قال النبی ﷺ (الحدیث) جس نے مجھ پر کوئی جھوٹ بولا وہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالے۔ (رواہ مسلم) (مشکوٰۃ شریف ص ۳۳۲) مجھ پر کوئی جھوٹ بولنا اور جھوٹ کرنا ہے جھوٹ بولنا اور جھوٹ کرنا گناہ کبیرہ ہیں جس کبیرہ گناہ سے توبہ کئے بغیر امامت مکروہ تحریمی ہے اور ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنا واجب الاعادہ ہے اسی طرح موصوف نے تقرری کے وقت یہ کہا کہ کوئی بھی مدرسہ کی سند لینے کی شکل نہیں ہے سب مسائل میں یا تو نظریہ ضرورت کام کرتا ہے یا تاویل فاسد کی جاتی ہے۔ یہ شخص مدرسہ علامہ کو کیا ہوں کہتا ہے اس نے مدرسہ کے خلاف اور اسلام ہونے کو بہت بڑا جھوٹ بولا ہے۔ لہٰذا مذکورہ شخص (الفاسق) کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔ کیونکہ محض فاسق فی الاعمال ہونا فاسق فی الاعتقاد ہونے کا مستلزم نہیں ہے۔ (الفاسق الشرعی) فی الاصطلاح ہو الذی ظہرت لہ فرعا ملتزم بمذہبہ ارتکاب الکبائر او الاصرار علی صغائر (شامی ص ۵۵۰ ج ۱) فاسق شرعی وہ ہے جو کبیرہ گناہ کا مرتکب ہو یا صغیرہ گناہ پر اصرار کرتا ہو۔ فاسق عملی ہونے کی وجہ سے امام کا امامت کے لائق نہ ہونا اس وجہ سے ہے کہ فاسق عملی کی اقتداء میں نماز مکروہ ہوتی ہے۔ (شامی ص ۵۵۰ ج ۱) فاسق کی اقتداء مکروہ ہے کیونکہ فاسق کی تعظیم کی جائے گی اور امامت کیلئے آگے بڑھا کر اس کو امامت سے نکالنا مشکل ہوگا۔ محض عدم

دار الافتاء
دار العلوم غوثیہ رضویہ
0332571 810878

(۱۳۵)

دارالافتاء

دارالعلوم غوثیہ رضویہ سعیدیہ (اردو)

حامی امید علی روڈ اکمرامنڈی، حیدرآباد۔ فون 632571-610970

نمبر شمار _____ تاریخ _____

مفتی محمد سعید احمد قادری
رضوی

مفتی صاحب! یہ بات ذہن نشین رہے کہ ہم کسی مفتی کی شخصیت کو
مجروح کرنے کی نیت سے نہیں لکھتے اور نہ ہی کسی کی محبت یا عداوت کی بنا پر کوئی
فتویٰ جاری کرتے ہیں بلکہ جو ہمارے نزدیک حق ہوتا ہے وہی تحریر کرتے ہیں
یا کسی مفتی کی تصدیق کرتے ہیں اور یہ اور بھی لکھئے فتویٰ اور یہ جس پر مفتی صاحبان
المرقوم ذیل سے گزرے ہیں سمجھئے اور اس کا پورا خیال کرتے
کی توفیق و عنایت فرمائے آمین

فقیر القادری

دارالعلوم غوثیہ رضویہ سعیدیہ

دارالافتاء

مفتی بغداد کی سند کا پوسٹ مارٹم

مرکزی جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ

پھکی شریف، تحصیل و ضلع منڈی بہاؤالدین

تاریخ 31-7-2006ء حوالہ نمبر

مکرمی جناب سید صفدر علی شاہ صاحب جنرل سیکرٹری جامع مسجد فرید سرشٹ حیدرآباد۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بعد آداب عرض ہے کہ آپ کا ارسال کردہ ترانہ نامہ ہمیں بذریعہ سرشٹ بینک مدرسہ جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ پھکی شریف کے اکاؤنٹ کے سابق پتہ پر سرشٹ حیدرآباد سے آپ کے آدمی کے ہمارے ادارہ سے نام وصول نہیں ہوا

لہٰذا مزید تاخیر کئے بغیر ہمارے ادارہ کے نام سے بینک اکاؤنٹ نمبر 0-2-0-8 میں رقم جمع کروا دیں تاکہ ہمارے ادارہ کا نام بھی ترانہ نامہ میں شامل ہو سکے۔ ہمارے ادارہ کے طلباء کرام بھی آپ کے ترانہ نامہ کا انتظار کر رہے ہیں۔

والسلام

جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ
پھکی شریف (منڈی بہاؤالدین)

جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ
پھکی شریف (منڈی بہاؤالدین)

Scanned by CamScanner

مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان

ضلع فیصل آباد

تاریخ جلسہ 23-

مورخہ _____

[redacted]

[redacted]

[redacted]

مسجد کمیٹی کے پُر زور اقدامات کے سبب فیصلہ عرفان مشہدی کی تصدیق پر موقوف ہوا چونکہ مولانا اپنا تعلق شاگردی مرکزی جماعتِ اہلسنت کے جنرل سیکریٹری علامہ عرفان مشہدی سے گردانتے ہیں۔

مولانا کی اضطرابی کیفیت، مشکوک طبعیت، لاعلمی، مسلک اہلسنت والجماعت سے عدم خلوص، غلط بیانی، علمِ دین کا فقدان، بنیادی دینی مسائل سے ناواقفیت و دیگر غیر اخلاقی کئی ایک مسائل و علماء اہسنت کے مذکورہ بالا فتویٰ کی بناء پر مسجد کمیٹی نے موصوف کو فارغ از امامت کا تہیہ کیا تو مولانا نے ایک لسانی تنظیم ایم۔کیو۔ایم۔ کے علاقائی ارکان سے رابطہ کرلیا تاکہ ہر منفی اقدام مخالف کو جبراً سرنگوں کیا جاسکے۔

علامہ عرفان مشہدی کی آمد برائے تصدیقِ بغدادی:

مولانا کی کمال ہوشیاری اور چرب زبانی نے علامہ عرفان مشہدی کو جھانسے میں لے لیا وہ ایسے فتنہ گر کی تصدیق کر گئے جسے حلقۂ اہلسنت میں کوئی حیثیت حاصل نہیں جس سے ہر صاحب علم آشنائے حقیقت بخوبی واقف ہے۔

ضابطہ تحقیق کے اصولوں پر مبنی تمام حقائق معلوم ہوتے ہوئے بھی علامہ عرفان مشہدی نے ان کی جن مبہم الفاظ میں تصدیق کی اہل علم کے نزدیک اسکی کوئی حیثیت نہیں۔

Scanned by CamScanner

علامہ کی تصدیق نے جہاں ان کی اپنی شخصیت کو متاثر کیا وہاں بقول عوام اہلسنت کے حلقہ اہلسنت کو منتشر کرنے، اتحاد اہلسنت کو پارہ پارہ کرنے، عوام کو علماء اہلسنت سے بدزن کرنے، عدم تحفظ مسلک اہلسنت کا شکار کرنے میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی جو کہ اہل سنت کی مستحکم عمارت ڈھانے کے لئے کافی ہے۔

چنانچہ ادارہ اپنے قیام مقاصد میں سے ایک (تحفظ مسلک اہلسنت) کے جذبے کے تحت عوام و علماء اہلسنت کی تشفی و اطمینان و پُر زور اصرار پر رونما حالات و واقعات کے پیش نظر اور غیر جانبدارانہ حقائق کی روشنی میں علامہ عرفان مشہدی سے درج ذیل سوالات کے جوابات کا متمنی ہے۔ امید ہے کہ علامہ جلد بطور ادائیگی قرض ثبت جوابات مرحمت فرما کر عوام و علماء اہلسنت کے مابین خلش و تشفی کو دور کرنے، اتحاد اہلسنت قائم کرنے میں بھرپور سعی فرماتے ہوئے نمایاں کردار ادا کریں گے (انشاء اللہ)۔

۱۔ مولانا مذکور کے جو معاملات متنازعہ تھے باوجود مطلع ہونے پر بھی ان کے بارے میں آپ نے کلام تک نہ کیا کیا تصدیق ایسے کی جاتی ہے وضاحت فرمائیں

۲۔ درج بالا جلسوں کی روداد میں مولانا مذکور کے اقوال بالخصوص اشرف علی تھانوی کو عاشق رسول ٹھہرانا، بے نمازی کو کافر کہنا، عقیدہ صلح کلیت گردانا کیا تعلیمات اہلسنت کے مطابق ہے اگر نہیں تو ایسے شخص کی تصدیق بلا تحقیق بغیر اعلانیہ توبہ کے

کرنا کہاں کی دانشمندی ہے۔ "مرتکب" و "مصدق" پر از روئے شریعت حکم بیان فرمائیں۔

۳۔ درج بالا جلسوں کی روداد میں مولانا مذکور کے بے ادبانہ توہین آمیز الفاظ (جو کہ اختصاراً پیش کیے گئے)۔ کیا تعلیماتِ رضویہ سے ہیں کیا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا ماننے والا مسلکِ اہلسنت کا داعی اس بے لگامی کا حامل ہو سکتا ہے؟ کیا آپ کے شاگرد ایسی ہی خصلتوں کے حامل ہیں اگر نہیں! تو آپ کی تصدیق کیا معنی ہیں۔۔۔۔۔۔۔!

۴۔ آپ کے ہونہار شاگرد "مفتی ءِ بغداد" قرآن کے چند ابواب کے علاوہ خطابت سے قاصر آخر کیوں؟۔۔۔۔ نیز فقہی مسائل میں (پیش کردہ بطور تمثیل) پوسٹ مارٹم رپورٹ آپ کے علمی گھرانے کو منہ چڑا رہی ہے ایسے نالائق کی "تصدیق" آپکی ذات پر انگلی اُٹھانے پر مجبور نہ کرے تو کیا کرے؟۔۔۔

۵۔ مولانا مذکور کے پاس فارغ التحصیل شہادت العالیہ (درسِ نظامی) کی اسناد کی عدم موجودگی اور جامعیہ محمدیہ نوریہ رضویہ کے مہتمم اعلیٰ کی تردیدی سند آپ کی تصدیق اور رشتہ شاگردی کو باطل و منقطع ظاہر کر رہی ہے وضاحت فرمائیں۔

۶۔ اعلانیہ جھوٹ بولنے والے، دھوکہ دینے والے، امامت پر فائز ہونے والے اور

کرنے والے کے لئے قرآن وسنت کی روشنی میں فتویٰ ظاہر فرمائیں۔

۷۔ مفتی یہ بغداد کی سند اس پر علماء کے فتویٰ ملاحظہ فرما کر اپنے دورہ "برائے تصدیق بغدادی" پر کف افسوس ملتے ہوئے حقیقت سے پردہ اُٹھانے یا فتاوائے علماء اہلسنت کے رد کے سوا آپ کے پاس کوئی چارہ نہیں ولہٰذا درج بالا سوالات کے مثبت جوابات مرحمت فرما کر بارِ قرض سے یوں نجات حاصل کریں کہ مزید مقروض نہ ہوں۔

۸۔ آپ نے بار بار مذکورہ بالا علماء وخواصِ اہلسنت کے سامنے فرمایا کہ "مولانا متناضہ" نے کچھ سا وقیل چند ماہ ابتدائی تعلیم حاصل کی ہے۔ آپ کا سابقہ بیان اور "تصدیق" میں کونسا قول صحیح ہے؟ وضاحت فرمائیں۔

استدعا

ہماری تمام قائدین وعلماء مرکزی جماعت اہلسنت سے پُرزور اپیل ہے کہ ایسے بے کردار مضطرب ومشکوک شخص کی پشت پناہی کرنے والے بالخصوص علماء وقائدین مرکزی جماعتِ اہلسنت صاحبزادہ مفتی محمد زبیر اور عرفان مشہدی پر دباؤ ڈالیں کہ وہ مولوی بغدادی کی حمایت چھوڑ دیں ورنہ نہ صرف عوام وعلماء اہلسنت حامیانِ بغدادی کا مستقل بائیکاٹ کریں گے بلکہ ان کے خلاف باقاعدہ تحریک بھی چلائیں گے اور مولوی بغدادی کی حمایت

Scanned by CamScanner

ے عوام اہلسنت میں انتشار کا ناقابل تلافی نقصان کا ہا رانہی کے سر ہوگا۔

اپیل پر خاطر خواہ جلد تر عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں اگلا قدم [illegible]

کے ہاتھ میں ہوگا۔

جسکا خلاصہ :

۱۔ حق و باطل کی نشاندہی۔

۲۔ نفاق کے اثبات۔

۳۔ اخلاق کی گواہی۔

۴۔ جھوٹ کا پول۔

۵۔ ظاہر و باطن۔

۶۔ پیر خانے کی حقیقت۔

۷۔ جرم بے سزا

اور بہت کچھ۔۔۔۔۔

(نام صیغہ راز میں)

Scanned by CamScanner

ادارہ اُن تمام معاونین کا بے حد مشکور ہے جن کے دلوں میں آج کے اس پُر فتن اور نفسی نفسی کے دور میں تحفظ و بقائے اہلسنت والجماعت کا درد موجزن ہے اور جن کی انتھک سعی جمیلہ نے حقائق و واقعات بمعہ تحقیق بہم پہنچانے میں دام، درہم، عدمے، سخنے معاونت کی اللہ تعالیٰ انہیں آقائے دو جہان ﷺ کی سچی غلامی کی دولت نصیب فرمائے ۔(آمین)

ادارہ ھذاکی دیگر مطبوعات

۱۔ مسلکِ اہلسنت والجماعت (بریلوی) ایک نظر میں۔ پوسٹر

۲۔ عقائدِ اہلسنت۔ "باطل اعتراضات کے جوابات"۔

۳۔ دندان شکن۔ ہفت مسائل پر مناظروں کی روداد۔

۴۔ نوشِ زاغ کمزور دماغ۔ کوا کھانے کے اثرات پر طبی میڈیکل رپورٹ

۵۔ علماء دیوبند کی علیت۔

۶۔ قول وفعل۔ معروف علماء دیوبند کے اُن امور سے متعلق جس پر عمل بخلاف فتویٰ۔

۷۔ جامع عقائدِ اہلسنت۔ اُن لوگوں کے نام جو مسلکی اختلافات میں حقائق جاننا چاہتے ہیں۔

۸۔ حق جانیے برحق مانیے۔ اُن لوگوں کے نام جو یہ کہتے پھرتے ہیں "سب صحیح ہیں"۔

۹۔ مولویوں کے جھگڑے آخر کیوں؟۔۔۔ اُن افراد کے نام جو حق کی تلاش میں سرگرداں ہیں۔

۱۰۔ فساد کب سے فسادی کون۔ حقائق پر مبنی تاریخ سے دلچسپی رکھنے والوں کے نام۔

۱۱۔ آپ کی ذمہ داری۔ بحیثیت مسلمان تحفظ وبقائے دین ومسلک سے متعلق امور۔

نوٹ: مخیر حضرات مالی معاونت فرما کر ادارہ ھذا کو مستحکم بنائیں۔

پتہ: دارالمطالعہ اہلسنت و الجماعت

نزد پکی مارکیٹ یونٹ نمبر 10، حیدرآباد

Scanned by CamScanner

ادارہ اُن تمام معاونین کا بے حد مشکور ہے جن کے دلوں میں آج کے اس پُرفتن اور نفسی نفسی کے دور میں تحفظ و بقائے اہلسنت والجماعت کا درد موجزن ہے اور جن کی انتھک سعی جمیلہ نے حقائق و واقعات بمعہ تحقیق بہم پہنچانے میں دام، درہم، عدمے، سخنے معاونت کی اللہ تعالیٰ انہیں آقائے دو جہان ﷺ کی سچی غلامی کی دولت نصیب فرمائے ۔(آمین)

Scanned by CamScanner